بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

بدھ ۔ جمعرات

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۸/۲۳	۵ محرم ۱۳۸۹ھ ۔ ۳ شہادت ۱۳۴۸ ہش ۳ اپریل ۶۹ء	نمبر ۷۶

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲ شہادت ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ عام طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے تاہم ٹائیفائڈ کے احتیاطی ٹیکہ کی وجہ سے جسم میں درد اور حرارت کی تکلیف ہے احبابِ جماعت حضور ایدہ اللہ کی صحت و سلامتی کے لئے التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

ربوہ ۲ شہادت ۔ حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ حرم سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلے کی نسبت اچھی ہے۔ الحمد للہ ۔ احبابِ جماعت حضرت سیدہ موصوفہ کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

● ربوہ ۲ شہادت ۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت سردرد کی وجہ سے ناساز چلی آ رہی ہے۔ احبابِ جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کی عمر میں بے انداز برکت ڈالے آمین۔

● ربوہ ۲ شہادت ۔ حضرت سیدہ امّ مظفر احمد صاحبہ مدظلہا کو گذشتہ کئی روز سے بخار کی تکلیف ہے جس کی وجہ سے طبیعت ناساز چلی آ رہی ہے۔ احبابِ جماعت حضرت سیدہ کی صحتِ کاملہ و عاجلہ اور درازیٔ عمر کے لئے توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

● میرے بہنوئی مکرم ملک بشیر الحق صاحب لاہور میں پتّہ کی درد اور جگر کی خرابی کی وجہ سے بہت زیادہ بیمار ہیں اور ہسپتال میں داخل ہیں۔ وہ لمبے عرصے سے بیمار اور پریشان ہیں ان کی کامل و عاجل صحت یابی کے لئے خاص دعا کی درخواست ہے۔ (شیخ نور الحق ۔ ربوہ)

● محمد اسحٰق صاحب ابن فضل دین صاحب مرحوم دوبئی میں ایک کارخانہ میں کام کرتے تھے کارخانہ کو آگ لگ جانے کی وجہ سے وہ خود بھی جل گئے ہیں اور وہاں ہسپتال میں زیرِ علاج ہیں۔ احباب انکی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کریں۔

دسویں جماعت کے طلباء کیلئے اطلاع

میٹرک کا امتحان اب غالباً ماہ جون میں ہوگا۔ اس امتحان میں شامل ہونے والی کلاس کے طلباء مطلع رہیں کہ نئی جماعت بندی کے باوجود ان کی پڑھائی حسبِ سابق باقاعدگی سے جاری رہے گی۔ انشاء اللہ

(ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول ۔ ربوہ)

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

اللہ تعالیٰ انسان کو ہر قسم کے پاک تغیرات کی توفیق عطا کرتا ہے

مگر اس کیلئے نیک ظن اور طلبگار دل کی ضرورت ہے

"اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف میں ظاہر فرمایا ہے کہ اگر انسان مجھ پر نیک ظن ہوتا تو مشکل کیا تھا؟ کیا پانچ وقت نماز پڑھنا مشکل تھا۔ ہرگز نہیں۔ خدا تعالیٰ کا خوف جب غالب ہو تو آدمی کیسا ہی مصروف ہو اسے چھوڑ کر بھی ادا کر سکتا ہے۔ اس وقت ہم سب یہاں بیٹھے ہیں اور ایک کام میں مصروف ہیں لیکن اگر خدانخواستہ اس وقت زلزلہ آ جاوے تو ہم میں سے کوئی یہاں رہ سکتا ہے۔ سب کے سب لوگ بھاگ جاویں یہاں تک مریض اور ضعیف بھی دوڑ پڑیں۔ اصل بات یہ ہے کہ خوف کے ساتھ ایک قوت آتی ہے۔ اگر خدا تعالیٰ پر بدظنی نہ ہوتی تو طاقت آ جاتی اور اس کے احکام کی تکمیل کے لئے ایک جوش اور اضطراب پیدا ہو جاتا۔

غرض بدظنی تمام برائیوں کی جڑ ہے۔ جو نیک ظنی سے خدا تعالیٰ کی کتاب پر ایمان لاویں تو سب کچھ ہو سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی قدرتوں پر ایمان ہو تو پھر کیا ہے جو نہیں ہو سکتا۔ بہت سے لوگ کہتے ہیں کہ فلاں گناہ کیونکر چھوٹ سکتا ہے۔ یہ باتیں اسی وجہ سے پیدا ہوتی ہیں جو اللہ تعالیٰ کی قدرتوں اور طاقتوں پر کامل ایمان نہیں ہوتا چونکہ اس کوچہ سے نامحرم ہوتے ہیں۔ اس لئے ایسے اوہام طبیعت میں پیدا ہوتے ہیں۔ مگر میں تمہیں یقین دلاتا ہوں کہ وہ خدا جس نے نطفہ سے انسان کو بنا دیا ہے وہ اس انسان کو ہر قسم کے پاک تغیرات کی توفیق عطا کر سکتا ہے اور کرتا ہے ہاں ضرورت ہے طلبگار دل کی۔

میں پھر اصل مطلب کی طرف رجوع کر کے کہتا ہوں کہ انسان کا اتنا ہی کمال نہیں ہے کہ بدیاں چھوڑ دے کیونکہ اس میں اور بھی شریک ہیں یہاں تک کہ حیوانات بھی بعض امور میں شریک ہو سکتے ہیں۔ بلکہ انسان کامل نیک تب ہی ہوتا ہے کہ نہ صرف بدیوں کو ترک کرے۔ بلکہ اس کے ساتھ نیکیوں کو بھی کامل درجہ تک پہنچا وے۔"

(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۳۸۰ و صفحہ ۳۸۱)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کی۔

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۳ شہادت ۱۳۴۸ ہش

نیکی کی جڑ خدا تعالیٰ پر ایمان ہے

اسلام جو اصول پیش کرتا ہے اس کی بنیاد ایمان باللہ پر ہوتی ہے اللہ تعالیٰ کا خوف انسان کو انصاف پر قائم رکھنے میں سب سے بڑا ذریعہ ہوتا ہے۔ بغیر ایمان باللہ اور ایمان بالمعاد کے انسان کے دل میں خلوص پیدا ہی نہیں ہو سکتا۔ مادہ پرستی اس عنصر سے بالکل عاری ہوتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ سرمایہ داری اور اشتراکیت دونوں معاشرتی توازن قائم کرنے میں سخت ناکام ہوئے ہیں۔ کیونکہ دونوں کی بنیاد مادہ پرستی پر ہے۔ اور دونوں انسانی بنائے ہوئے قانون ہی پر انحصار رکھتے ہیں۔ ظاہر ہے کہ انسانی زندگی کے تمام حالات پر انسانی عقل حاوی نہیں ہو سکتی۔ اس لئے انسان جو قانون بناتا ہے۔ اس کا نامکمل رہ جانا لازمی ہے۔ انسانی عقل کی محدودیت تو اسی سے ظاہر ہے کہ وہ اتنا بھی علم حاصل نہیں کر سکتی کہ ایک لمحہ کے ہزارویں لاکھویں حصہ میں کیا واقعہ ہو جائے گا۔

صرف اللہ تعالیٰ کا قانون ہی تمام زندگی پر حاوی ہو سکتا ہے۔ اس لئے دنیا میں کامل امن کے قیام کے لئے ضروری ہے کہ اللہ تعالیٰ پر علی وجہ البصیرت ایمان پیدا کیا جاوے۔ اور جو قوانین اللہ تعالیٰ نے دیئے ہیں۔ ان پر حتی الوسع عمل کرنے کی کوشش کی جائے۔ اور نہایت خلوص دل کے ساتھ الٰہی احکام کی پیروی کی جاوے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"یقیناً سمجھو کہ ہر ایک پاکبازی اور نیکی کی اصل جڑ خدا تعالیٰ پر ایمان لانا ہے۔ جس قدر انسان کا ایمان باللہ کمزور ہوتا ہے۔ اسی قدر اعمال صالحہ میں کمزوری اور سستی پائی جاتی ہے لیکن جب ایمان قوی ہو۔ اور اللہ تعالیٰ کو اس کی تمام صفات کاملہ کے ساتھ یقین کر لیا جائے۔ اسی قدر عجیب رنگ کی تبدیلی انسان کے اعمال میں پیدا ہو جاتی ہے۔ خدا تعالیٰ پر ایمان رکھنے والا گناہ پر قادر نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ یہ ایمان اس کی نفسانی قوتوں اور گناہ کے اعضاء کو کاٹ دیتا ہے۔ دیکھو اگر کسی کی آنکھیں نکال دی جائیں۔ تو وہ آنکھوں سے بدنظری کیونکر کر سکتا ہے۔ اور آنکھوں کا گناہ کیسے کرے گا۔ اور اگر ایسا ہی ہاتھ کاٹ دیئے جائیں۔ پھر وہ گناہ جو ان اعضاء سے متعلق ہیں کیسے کر سکتا ہے۔ ٹھیک اسی طرح پر جب ایک انسان نفس مطمئنہ کی حالت میں ہوتا ہے۔ تو نفس مطمئنہ اسے اندھا کر دیتا ہے۔ اور اس کی آنکھوں میں گناہ کی قوت نہیں رہتی۔ وہ دیکھتا ہے پر نہیں دیکھتا۔ کیونکہ آنکھوں کے گناہ کی نظر سلب ہو جاتی ہے۔ وہ کان رکھتا ہے مگر بہرہ ہوتا ہے۔ اور وہ باتیں جو گناہ کی ہیں نہیں سن سکتا۔ اسی طرح پر اس کی تمام نفسانی اور شہوانی قوتیں اور اندرونی اعضاء کاٹ دیئے جاتے ہیں۔ اس کی ساری طاقتوں پر جن سے گناہ صادر ہو سکتا تھا۔ ایک موت واقع ہو جاتی ہے۔ اور وہ بالکل ایک میت کی طرح ہوتا ہے۔ اور خدا تعالیٰ ہی کی مرضی کے تابع ہوتا ہے۔ وہ اس کے سوا ایک قدم نہیں اٹھا سکتا۔ یہ وہ حالت ہوتی ہے جب خدا تعالیٰ پر سچا ایمان ہو۔ اور جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ کامل اطمینان اسے دیا جاتا ہے۔ یہی وہ مقام ہے جو انسان کا مقصود ہونا چاہیئے۔ اور ہماری جماعت کو ۴۳

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

اطاعت حکام

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَطَاعَنِیْ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ وَمَنْ عَصَانِیْ فَقَدْ عَصَى اللّٰهَ وَمَنْ يُّطِعِ الْاَمِيْرَ فَقَدْ اَطَاعَنِیْ وَمَنْ يَّعْصِ الْاَمِيْرَ فَقَدْ عَصَانِیْ

(مسلم کتاب الامارۃ)

ترجمہ:۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جس نے میری اطاعت کی اس نے اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی جس نے میری نافرمانی کی اس نے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی۔ جس نے حاکم وقت کی اطاعت کی۔ اس نے میری اطاعت کی جو حاکم وقت کا نافرمان ہے وہ میرا نافرمان ہے۔

اک حقیقت ہزار افسانے

اک حقیقت ہزار افسانے
اک حرم ہے ہزار بتخانے

وحیِ حق کے بغیر علم کہاں
عقل رازِ حیات کیا جانے

شمع جب تک نہ خود جلے پہلے
اس پہ جلتے نہیں ہیں پروانے

یہ بگولے ہیں خیر مقدمِ قیس
رقص کرنے لگے ہیں ویرانے

تشنۂ دل ہے بیکراں تنویرؔ
تنگ دامن گلوں کے پیمانے

تنویرؔ

۴۳ اس کی ضرورت ہے اور اطمینان کامل کے حاصل کرنے کے واسطے ایمان کامل کی ضرورت ہے۔ پس ہماری جماعت کا پہلا فرض یہ ہے۔ کہ وہ اللہ تعالیٰ پر سچا ایمان حاصل کریں۔

(ملفوظات جلد ششم صفحہ ۲۴۴، ۲۴۵)

حضرت موسیٰ و عیسیٰ علیہما السلام خانۂ خدا میں

انبیاءِ بنی اسرائیل اور حج کعبۃ اللہ

(محترم جناب شیخ عبد القادر صاحب ۔ لاہور)

سید الانبیاء صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

(۱) حضرت موسیٰ علیہ السلام نے سُرخ اونٹ پر سوار ہو کر حج کا سفر کیا۔ آپ پر لشمی دو عبائیں تھے۔ آپ نے بیت اللہ کا طواف کیا۔ پھر صفا پر چڑھے اور دعا کی پھر سعی کے لئے اُتر آئے۔ اس وقت آپ تلبیہ کہہ رہے تھے۔ پس فرماتے حاضر ہوں ۔ اے خدا حاضر ہوں۔ تو اللہ بزرگ نے فرمایا میرے بندے مَیں بھی موجود ہوں۔ اور مَیں تیرے ساتھ ہوں تو موسیٰ علیہ السلام سجدے میں گر پڑے (رواہُ مجاہدؒ تفسیر معالم التنزیل للبغوی زیر آیت ان الصفاء والمروۃ صہ ۱۳۱ و تاریخ مکہ ازرقی صہ ۳۵، ۳۷)

(۲) ابن زبیر سے روایت ہے کہ رسولِ خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

"بنی اسرائیل میں سے ایک اُمت جب ارض حرم میں آئی مکہ معظمہ کے قریب ذی طوی میں پہنچی تو حرم کی تعظیم میں انہوں نے اپنے جُوتے نکال لئے۔" (اخبار مکہ صہ ۳۶۱)

صادق و مصدوم صلعم نے فرمایا:۔

(۳) "اس وادی سروحاء میں مجھ سے پہلے ستّر انبیاء نے نماز پڑھی اور حضرت موسیٰ بھی یہاں سے گزرے وہ دو پشمینی چادروں میں ملبوس تھے۔ ناقۂ ورقاء پر سوار ستّر ہزار بنی اسرائیل کے ہمراہ انہوں نے اس بیت العتیق کا حج کیا (رواہ طبرانی تاریخ الوقا جلد ۲ صہ ۱۶۷ و اخبار مکہ ازرقی صہ ۴۵)

(۴) "عثمان فرماتے ہیں کہ مجھے صادق نے سُنایا کہ انہیں روایت پہنچی ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ فج الروحاء میں یا فرمایا اس وادی میں ستّر نبی گزرے ہیں جو سُرخ اونٹوں پر سوار تھے جن کی مہاریں کھجور کی چھال کی تھیں اور یہ پیغمبر جبّوں میں ملبوس تھے۔ وہ مختلف الفاظ میں لبیک کہتے تھے ان میں ایک حضرت یونس بن متّی تھے۔ چنانچہ یونس کہتے تھے۔

مَیں حاضر ہوں اے گھبراہٹ کے دُور کرنے والے مَیں حاضر ہوں۔

اور عیسیٰ یوں کہتے

مَیں حاضر ہوں تیرا بندہ ہوں تیری بندی کا بیٹا ہوں جو تیرے دونوں بندوں کی بیٹی تھی مَیں حاضر ہوں۔"

یہ حدیث ابی الولید محمد بن عبد اللہ بن احمد الازرقی (۲۲۳ھ) نے اپنی مشہور کتاب اخبار مکہ میں درج کی ہے (ملاحظہ ہو صہ ۳۷۔۳۸)

(۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

حواریوں نے حج کیا تو وہ حرم کی تعظیم میں پابرہنہ چلے۔ (اخبار مکہ از ازرقی صہ ۲۶۶ خانۂ خدا از محمد طاہر الکردی صہ ۹۸)

اِن حوالوں سے ظاہر ہے کہ انبیاءِ بنی اسرائیل اور ان کی اُمّت کے لوگ حسبِ استطاعت حج کعبۃ اللہ سے مشرّف ہوتے رہے خصوصاً اسرائیلی سلسلہ کے پہلے اور آخری پیغمبر حج کے لئے وادیٔ بکّہ میں داخل ہوئے اور اللّٰہمّ لبیک کی صداؤں میں یہ وادی گونجنے لگی۔

(۳)

حضرت موسیٰ علیہ السلام اور بنی اسرائیل کے حج کا ذکر عبرانی تورات میں موجود ہے۔ کلیم اللہ فرعون مصر کے دربار میں کھڑے ہیں۔ ان کی درخواست کے الفاظ تورات میں محفوظ ہیں۔ فرمایا:۔

"ہم اپنے جوانوں اور اپنے بوڑھوں، اپنے بیٹوں اور اپنی بیٹیوں اپنے گلّوں اور اپنے گائے بیلوں سمیت جائیں گے۔ ہم کو ضرور ہے کہ ہم خدائے یہواہ کا حج کریں۔" (خروج ۱۰/۹)

مناسک حج کے لئے کہاں جانا تھا؟ تورات میں لکھا ہے:۔

خداوند اسرائیل کا خدا یُوں فرماتا ہے کہ میرے لوگوں کو جانے دے تاکہ وہ بِدْبَر میں میرے لئے حج کریں۔ (خروج ۵/۱)

بائیبل کی رُو سے بِدْبَر صحرا کو کہتے خصوصاً بیابان عرب کا یہ نام ہے (یرمیاہ ۲/۲)

کتباتِ بابل اور شمالی عرب کے صَفوی کتبات میں صحرائے عرب کو "بِدْبارو" کہا گیا۔

آج تک تورات کے ان حوالوں میں لفظ حج کا ترجمہ Feast کر دیا جاتا تھا۔ اُردو تراجم میں عید کا لفظ ہے عصرِ حاضر میں علماء بائیبل نے ہمیں بتایا کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی درخواست میں کسی عام تہوار کا ذکر نہیں بلکہ ایسے حج کا ذکر ہے جس قسم کا حج مسلمان مکہ معظمہ میں کرتے ہیں۔ پیکس بائیبل کو منٹری کے جدید ایڈیشن میں لکھا ہے:۔

It is same word as the Arabic Haj, the pilgrimage to Mecca.

(Exodus 5:1)

حال ہی میں یہودیوں نے امریکہ سے تورات کا مستند انگریزی ترجمہ شائع کیا ہے اس میں پہلے ترجمہ Feast of God کی بجائے "Lord's Pilgrimage" ترجمہ کیا گیا ہے جو کہ حج یہواہ کا صحیح مفہوم ہے۔ اور حاشیہ پر لکھا ہے:۔

"عبرانی میں اس جگہ حج کا لفظ ہے جس کا ترجمہ اور لوگوں نے تہوار کیا ہے۔"

حج کعبۃ اللہ کے تتبع میں بنی اسرائیل نے اپنے تہواروں کو بھی حج کہنا شروع کر دیا تھا (خروج ۲۳/۱۴، ۲۳/۱۷، ۳۴/۲۳)

اس لئے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی درخواست میں جس حج یہواہ کا ذکر ہے اس کا ترجمہ Feast یا Festival کیا جاتا رہا۔ حالانکہ عصرِ موسوی میں حج صرف کعبۃ اللہ کے مناسک کا نام تھا۔ بنی اسرائیل کے مذہبی تہواروں کو بعد میں حج کا نام دیا گیا۔

ظاہر ہے کہ اَذِّنْ فِی النَّاسِ بِالْحَجِّ کا حکم ساری نسلِ ابراہیمی کے لئے تھا۔ خلیل اللہ کی اس منادی پر لبیک کہتے ہوئے ابراہیمی طیور کعبۃ اللہ کی "سقف المرفوع" کی طرف پرواز کرتے رہے۔ حسب استطاعت انبیائے بنی اسرائیل نے بھی اس حکم پر لبیک کہا اور حج کعبۃ اللہ سے مشرّف ہوتے رہے۔

(۳)

حضرت موسیٰ علیہ السلام کے آخری خلیفہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے بھی حج کیا ہے۔ یہ امر ابھی تک تشنۂ تحقیق ہے۔ فرمودۂ رسولؐ ہے کہ آپ نے بھی حج کیا تھا۔ اس دعویٰ کی تائید میں بہت سے شواہد مل رہے ہیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی معرکۃ الآراء کتاب "مسیح ہندوستان میں" یہ تحقیق پیش کی ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام صلیب سے بچا لئے گئے۔ جب خطرہ بڑھ گیا تو یہودیہ کو انہوں نے خیرباد کہا اور ایک ملک سے دوسرے ملک کی طرف سیاحت اختیار کی۔ خاص طور پر ان ممالک میں گئے جہاں بنی اسرائیل بسے ہوئے تھے۔ انہوں نے حواریوں سے وعدہ کیا تھا کہ مَیں دوبارہ آ کر تمہیں ملوں گا۔ وہ ایک عرصہ تک اردگرد کے ممالک میں جادہ پیمائی کرتے رہے۔ اس کے بعد واپس لوٹے اور حواریوں سے ملاقی ہوئے۔ اسی کتاب میں یہ تحقیق بھی پیش کی گئی کہ بخت نصر نے جن بنی اسرائیل کو جلا وطن اور منتشر کیا تھا وہ عرب و حجاز میں اور بلادِ شرقیہ میں آباد ہو گئے تھے۔ بالآخر حضرت مسیح علیہ السلام بلادِ شرقیہ کے سفر پر روانہ ہو گئے۔ یہ ہے "مسیح ہندوستان میں" کی تحقیق کا خلاصہ۔

اب سوال یہ ہے کہ اُس درمیانی عرصہ میں آپ کہاں کہاں گئے؟ جو کہ آپ کے ہندوستان کے سفر سے پہلے دَور سے تعلق رکھتا ہے۔

"مسیح ہندوستان میں" جو تحقیق پیش کی گئی اس کے بین السطور سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ کا عرب و حجاز میں جانا ضروری تھا کیونکہ بنی اسرائیل یہاں شروع سے آباد تھے۔

(۴)

سید الانبیاء صلے اللہ علیہ وسلم نے اس مرض میں جس میں بالآخر حضور کا وصال ہوا اپنی پیاری بیٹی فاطمہ کو فرمایا کہ جبرئیل نے مجھے بتایا ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے ۱۲۰ سال عمر پائی ہے اور میری عمر اس سے نصف ہوگی۔ (المواہب اللدنیہ از علامہ قسطلانی جلد اوّل صفحہ ۴۲)

حضرت ابوہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

"اللہ تعالیٰ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی طرف وحی کی کہ اے عیسیٰ تو اس ملک کو چھوڑ کر دوسرے ملک میں چلا جا تاکہ پہچانا نہ جائے اور تجھے ایذا نہ دی جائے۔"

(کنزل العمال جلد ۲ صفحہ ۳۴)

پھر آپ نے فرمایا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام بھی دوسرے انبیاء مثلاً موسیٰ علیہ السلام اور یونس بن متّی کی طرح حج کے لئے مکہ معظمہ تشریف لائے اور اپنے روحانی مذاق کے مطابق تلبیہ کہنی شروع کی۔

یہ سب روایات بتاتی ہیں کہ دور مشرق کے سفر سے پہلے آپ حجاز میں گئے تھے۔ آپ "رَسُوْلًا اِلٰی بَنِیْ اِسْرَائِیْلَ" تھے۔ حجاز میں زمانہ قدیم سے بنی اسرائیل آباد تھے۔ حجاز میں خدا تعالیٰ کا وہ اوّلین گھر تھا جس نے حج کے لئے انبیاء کشاں کشاں یہاں پہنچتے رہے۔ حجاز میں وہ پیغمبر آنیوالا تھا جس کا آیتِ میثاق النبیین میں ذکر ہے۔ جس کی بشارت دینے کے لئے حضرت عیسیٰ علیہ السلام مامور تھے۔ ان وجوہ کی بناء پر حجاز میں ورود دراصل آپ کے مشن ہی کا ایک حصّہ تھا۔

الغرض حضرت مسیح علیہ السلام کی حجاز میں آمد پر گہری تحقیق کی ضرورت ہے۔

کعبۃ اللہ وہ نقطۂ مرکزی ہے جس کے گرد دنیا کی ساری قومیں گھومیں گی۔ قرآن حکیم میں خدا تعالیٰ کے اوّلین گھر کو هُدًى لِّلْعٰلَمِيْنَ کہہ کر اسی حقیقت کی طرف اشارہ کیا گیا ہے۔ اہل کتاب کو اس ہدایت گہری کی طرف راغب کرنا اور توجہ دلانا ہمارا کام ہے۔ حضرت اسحٰق علیہ السلام کی اولاد بنو اسمٰعیل سے مدت سے روٹھی ہوئی ہے۔ کعبۃ اللہ وہ اساس توحید ہے وہ "کلمہ سواء" ہے جس پر ان کی صلح ہو سکتی ہے کیونکہ کلیم اللہ اور بنی اسرائیل "حج یہواہ" کے لئے اسی جگہ آئے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ماننے والے بھی جب اس امر پر غور کریں گے کہ ان کا آقا واقعۂ صلیب کے بعد کشاں کشاں خانۂ خدا میں پہنچا تو مغائرت دور ہوگی۔ صلح، آشتی محبّت و مودّت کی فضا پیدا ہو جائے گی۔ اور هُدًى لِّلْعٰلَمِيْنَ گھر کی "السقف المرفوع" کے نیچے اقوام عالم جمع ہوں گی÷

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفوس کرتی ہے۔

ڈاکٹر عنایت اللہ احمد صاحب سیالکوٹی کی وفات

میرے والد ڈاکٹر عنایت اللہ احمد صاحب سیالکوٹی ۲۶ جنوری بروز اتوار جناح ہسپتال کراچی میں وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ۔

مرحوم اسلام اور احمدیت کے شیدائی تھے۔ پہلے غیر مبائعین میں تھے پھر جماعت مبائعین میں شامل ہو گئے۔ کافی عرصہ سیکرٹری اصلاح وارشاد رہے اور جلسے وغیرہ منعقد کراتے رہے۔ طرزِ گفتگو ایسی تھی کہ سننے والا اس سے ضرور متأثر ہوتا تھا۔ اور احمدیت کا مداح ہو جاتا تھا۔ جب حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے وقف عارضی کی تحریک جاری فرمائی تو والد صاحب کو نوشہرہ ککے زئیاں ضلع سیالکوٹ میں خدمت کا موقع ملا۔ جب جزیرہ قبرص میں اپنے بھائی کے پاس گئے تو وہاں پر بھی کسی نہ کسی رنگ میں تبلیغ کرتے رہے۔ جوش اور غیرتِ ایمانی طبیعت میں کوٹ کوٹ کر بھری تھی۔

کراچی حلقہ محمود آباد میں رہتے تھے اور وہیں تدفین عمل میں آئی۔ بزرگانِ سلسلہ سے درخواست ہے کہ وہ والد صاحب مرحوم و مغفور کی مغفرت کے لئے دعا کریں کہ خدا تعالیٰ محض اپنے فضل سے انہیں اپنے جوارِ رحمت میں جگہ دے۔ ہمارا حامی و ناصر ہو اور ہمیں استقامت بخشے۔ ہم تین بھائی اور ایک بہن ہیں ہمارے لئے بھی دعا کریں کہ ہمیں ہمارا خدا نیک راہوں پر چلتے ہوئے صحیح احمدی بننے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

انعام اللہ احمد معرفت فیض اللہ کنٹریکٹر

B.F.P.O.53 Army Post office Episkopi - Cyprus.

تقریب شادی

ربوہ ۔۔۔ ۱۴ امان ۱۳۴۸ ہش مطابق ۱۴ مارچ ۱۹۶۹ء بروز جمعہ بعد نماز عصر ولد ار اسعد صاحب ہاشمی ابن مکرم مختار احمد صاحب ہاشمی دار الصدر شرقی ربوہ اور رضیہ تنویر صاحبہ بنت مکرم سید بشیر احمد صاحب جیلانی کین انسپکٹر شاہ تاج شوگر ملز منڈی بہاؤالدین ضلع گجرات کی تقریب شادی عمل میں آئی۔ بارات اسی روز بعد نماز عصر سید صوفی احمد شاہ صاحب انسپکٹر تحریک جدید کے کوارٹر واقعہ دار الصدر جنوبی پہنچی۔ پہلے مکرم الحاج محمد ابراہیم صاحب خلیل نے دو ہزار روپیہ حق مہر پر نکاح پڑھا۔ بعد ازاں تقریبِ رخصتانہ عمل میں آئی۔ تلاوتِ قرآنِ مجید کے بعد جو مکرم پیر مبارک احمد صاحب نے کی مکرم الحاج محمد ابراہیم صاحب خلیل نے دعا کرائی۔

اگلے روز ۱۵ امان کو مکرم مختار احمد صاحب ہاشمی نے دعوتِ ولیمہ کا اہتمام کیا جس میں صدر انجمن احمدیہ کے ناظر صاحبان افسران صیغہ جات اور کارکنان نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ دعوتِ طعام کے اختتام پر حضرت مولوی محمد دین صاحب صدر صدر انجمن احمدیہ نے دعا کرائی۔

احبابِ جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے دینی و دنیوی لحاظ سے بابرکت اور مثمر ثمراتِ حسنہ بنائے۔ آمین ÷

تحریکِ جدید کے مجاہدین کے لئے ایک بابرکت دعا

تحریکِ جدید کے مالی جہاد کے لئے اپنے عزیز ترین اموال کو خرچ کرنے والے اور نیز وہ احباب جو مالی جہاد کے فروغ کے لئے اپنا قیمتی وقت خرچ کرتے ہیں ان تمام مجاہدین کے حق میں سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ حسبِ ذیل بابرکت الفاظ میں اللہ تعالیٰ سے دعا فرماتے ہیں:۔

"میں اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ وہ ان ذمّہ داریوں کی ادائیگی میں ہماری مدد فرمائے اور ہمیں ایسی توفیق عطا فرمائے کہ ہم میں سے ہر شخص اپنے ذاتی فرائض کو ادا کرتے ہوئے اپنے بھائیوں کو بھی اُٹھانے اور ان کو بیدار کرنے کا باعث ہو تاکہ ہم خدا تعالیٰ کے سامنے بیدار اور ہوشیار سپاہیوں کی صورت میں پیش ہوں۔ مُردار اور بے کار لوگوں کی صورت میں پیش نہ ہوں۔"

ہماری جماعت کے تمام مردوں۔ عورتوں اور بچوں کو چاہیئے کہ تحریکِ جدید کی تمام مالی تحریکات میں خواہ مال دے کر یا مال کی فراہمی کے لئے اپنا قیمتی وقت دے کر اپنے محبوب امام حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی مذکورہ بالا بابرکت دعا کے مستحق ٹھہریں۔

(قائد تحریکِ جدید مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

درخواستِ دُعا

۱۔ میرے چھوٹے بھائی مرزا عبد الحمید صاحب قادیانی پنشنر کلرک بیت المال کئی دنوں سے پیشاب کی بندش کی وجہ سے بیمار ہیں۔ ان کو لاہور اپریشن کے لئے لے جا رہے ہیں۔ دوست دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے اپریشن کامیاب کرے اور انہیں کامل صحت دے۔

(مرزا عبد العزیز محلہ دار الرحمت وسطی ربوہ)

۲۔ میرے والد ڈاکٹر نذیر احمد صاحب حال برمنگھم (انگلستان) کے خلاف کورٹ میں ایک مقدمہ دائر کر دیا گیا ہے جس سے انہیں سخت پریشانی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ ان کی پریشانی کو دُور فرمائے۔

(سردار رفیق احمد)

۳۔ خاکسار کی والدہ محترمہ ان دنوں منڈی مریدکے میں بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے ان کے لئے دردمندانہ دعا کی درخواست ہے۔

(حکیم محمد اسمٰعیل ۔ ربوہ)

جامعہ احمدیہ کے سالانہ علمی مقابلے

طلباء جامعہ احمدیہ میں مسابقت کی روح پیدا کرنے اور تقریری و تحریری صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کی خاطر ہر سال الجمعیۃ العلمیۃ کے تحت علمی مقابلے منعقد کئے جاتے ہیں۔ یہ مقابلے سال کے دوران مختلف وقتوں میں ہوتے ہیں۔

فی البدیہہ تقریری مقابلے

امسال فی البدیہہ تقریری مقابلے اردو انگریزی اور عربی زبانوں میں علی الترتیب ۲۱، ۲۲، ۲۳ تبلیغ ۱۳۴۸ھش منعقد کئے گئے۔ یہ مقابلے جامعہ احمدیہ کے ہال میں مکرم منصور احمد صاحب عمر نائب الرئیس للجمعیۃ العلمیہ کی زیر صدارت منعقد ہوئے منصفین کے فرائض جامعہ احمدیہ کے اساتذہ کرام نے سر انجام دیئے نتیجہ حسب ذیل ہے:-

اردو زبان

حمید علی ظفر	اوّل
ملک کریم الدین	اوّل
میر عبد المجید	دوم
رفیق احمد جاوید	انعام حوصلہ افزائی

انگریزی زبان

ملک کریم الدین	اوّل
عبد الغنی کریم	دوم
عبد الرؤف آف فجی	انعام حوصلہ افزائی

عربی زبان

مظفر احمد منصور	اوّل
منیر احمد چیمہ	دوم
ناصر احمد قمر	انعام حوصلہ افزائی

مقابلہ مضمون نویسی

طلباء میں مضمون نویسی کا شوق پیدا کرنے اور تحریر کا ملکہ بڑھانے کیلئے اردو۔ انگریزی اور عربی ہر سہ زبانوں میں ایک تحریری مقابلہ کروایا گیا۔ نتیجہ حسب ذیل ہے۔

اردو زبان

محمد ذکریا خان	اوّل
انعام الحق کوثر	اوّل
رشید احمد ارشد	دوم
مبارک احمد طاہر	دوم

انگریزی زبان

ملک کریم الدین	اوّل
حبیب اللہ	دوم

عربی زبان

حمید علی ظفر	اوّل
مجید احمد سیالکوٹی	دوم

سالانہ تقریری مقابلے

مورخہ ۲۴، ۲۵، ۲۶ امان ۱۳۴۸ھش کو جامعہ احمدیہ کے ہال میں اردو۔ انگریزی اور عربی کے سالانہ تقریری مقابلے منعقد ہوئے۔ اردو کا تقریری مقابلہ مکرم مولانا غلام باری صاحب سیف الرئیس للجمعیۃ العلمیۃ کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ کل ۲۰ طلباء نے اس میں حصہ لیا۔ منصفی کے فرائض مکرم شیخ مبارک احمد صاحب سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن (مصنف اعلیٰ) مکرم پروفیسر نصیر احمد خان صاحب اور مکرم ملک سیف الرحمن صاحب ربوہ نے سر انجام دئے۔ امتیاز حاصل کرنے والے مقررین کے نام درج ذیل ہیں:-

محمد ذکریا خان	اوّل
عبد السلام طاہر	اوّل
محمد دین ناز	دوم
ناصر احمد قمر	دوم
ملک کریم الدین	دوم
سمیع اللہ زاہد	سوم
ظفر احمد سرور	انعام حوصلہ افزائی

انگریزی کا تقریری مقابلہ مکرم شیخ خادم حسین صاحب انچارج انگریزی تقاریر کی زیر صدارت منعقد ہوا کل ۱۸ مقررین نے حصہ لیا۔ منصفی کے فرائض مکرم چوہدری محمد علی صاحب پروفیسر تعلیم الاسلام کالج (منصف اعلیٰ) مکرم چوہدری عبد الرحمان صاحب بنگالی اور مکرم حبیب الرحمان صاحب نے سر انجام دئے۔ نتیجہ حسب ذیل ہے:-

حبیب اللہ	اوّل
یوسف بادسن	دوم
عبد الرؤف	سوم

ملک کریم الدین اور منصور احمد خان کو انعامات حوصلہ افزائی دئے گئے۔

عربی کا تقریری مقابلہ مکرم ملک مبارک احمد صاحب انچارج عربی تقاریر کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ منصفی کے فرائض محترم مولانا ابو العطاء صاحب فاضل سابق پرنسپل جامعہ احمدیہ (منصف اعلیٰ) محترم مولانا نذیر احمد صاحب مبشر ناظم دار القضاء اور محترم مولانا محمد صادق صاحب سماٹری نے سر انجام دئے کل ۱۷ مقررین نے حصہ لیا۔ منصفین کے فیصلہ کے مطابق حسب ذیل طلباء نے امتیاز حاصل کیا۔

منیر الدین شمس	اوّل
عبد السلام طاہر	دوم
محمد دین ناز	سوم
عبد الغنی کریم	انعام حوصلہ افزائی

تقسیم انعامات اور عشائیہ

سالانہ تقریری مقابلے کے تیسرے دن نماز مغرب کے بعد جامعہ احمدیہ کے ہال میں تقسیم انعامات کی تقریب منعقد ہوئی اس کے ساتھ ایک دعوت عشائیہ کا اہتمام بھی کیا گیا تھا۔ ہماری درخواست پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مختلف علمی مقابلوں میں امتیاز حاصل کرنے والے طلباء میں انعامات تقسیم کرنے کے علاوہ دعوت عشائیہ میں بھی شرکت فرمائی۔ اس تقریب میں دیگر معزز مہمانوں کے علاوہ ناظر صاحبان صدر انجمن احمدیہ اور وکلاء صاحبان تحریک جدید بھی شامل ہوئے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں حقیقی رنگ میں دین کا خادم بنائے۔ عالم باعمل اور دعا گو مبلغ بنائے اور جامعہ احمدیہ کو روز افزوں ترقیات عطا فرمائے۔ آمین اللھم آمین۔

مرتبہ:- حمید علی ظفر متعلم جامعہ احمدیہ درجہ سابعہ

اشتہار زیر دفعہ ۵ رول ۲۰ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت جناب میر عبد المجید ڈپٹی سیٹلمنٹ کمشنر صاحب لائلپور

درخواست برائے تقرری جانشین مسماۃ سکینہ بی بی زوجہ شیخ مشتاق حسین

درخواست دہندہ عبد القدیر عبد العزیز وغیرہ P-۱۷۷ گلی نمبر ۳ گوبند پورہ لائلپور

بنام عوام الناس

ہرگاہ عوام الناس کو بذریعہ نوٹس اشتہار ہذا آگاہ کیا جاتا ہے۔ مسماۃ سکینہ بی بی زوجہ مشتاق حسین کا مورخہ ۲۹-۷-۶۹ کو انتقال ہو گیا ہے اور مسمیان عبد القدیر عبد العزیز وغیرہ نے برائے تقرری جانشین متوفی عدالت ہذا میں درخواست گذاری ہے۔ لہذا اگر کسی کو کسی قسم کا کوئی اعتراض ہو تو وہ اصالتاً یا وکالتاً ۳۰ یوم کے اندر عدالت ہذا میں پیش ہوں۔ بصورت دیگر مسمیان عبد العزیز داماد۔ بشیر احمد پسر۔ محمودہ سلطانہ آمنہ بیگم دختران عبد السمیع عبد القدیر پوتے۔ اسحٰق محمد اسلم پسران۔ ممونہ عزیز۔ نجمہ عزیز پوتیاں جمیل احمد پوتا شگفتہ خاور پوتی سکینہ بیگم کو بازگشت تصور کیا جائے گا اور جانشینگے اور حقوق متوفی ان کے نام منتقل کر دئے جائیں گے۔ آج بتاریخ ۱۹/۳/۶۹ کو بہ دستخط میرے اور مہر عدالت سے جاری ہوا۔

۱۹-۳-۶۹ (دستخط ڈپٹی سیٹلمنٹ کمشنر لائلپور)

درخواست دُعا

میرا بچہ سید عبد الخالق بعارضہ ٹائیفائڈ دس بارہ یوم سے سخت بیمار ہے ابھی تک کوئی افاقہ نہیں ہے۔ احباب جماعت سے کامل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

سید غلام احمد نشاد

پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ گھٹیالیاں

وصایا

ضروری نوٹ:- مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز و صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اسلئے شائع کی جارہی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

۲- ان وصایا کو جو نمبر دئے جارہے ہیں۔ وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہیں بلکہ یہ مسل نمبر ہیں۔ وصیت نمبر صدر انجمن کی منظوری حاصل ہونے پر دئے جائیں گے۔

۳- وصیت کنندگان سیکرٹری صاحبان مال۔ سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ فرمالیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل نمبر ۱۹۵۱۵

میں فضل بی بی بنت محمد منشی خاں صاحب قوم سندھو جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۵۲ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۱-۱۷ ۱۹۶۰ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔

روپے

۱- زیور طلائی ایک تولہ مالیتی ... ۱۰۰/-

۲- حق مہر جو وصول نہیں ہوا تھا ... ۳۲۰"

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی جائداد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہونگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۱۰/- روپے ماہوار جیب خرچ ملتا ہے۔ میں تا زیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ:- فضل بی بی۔

گواہ شد:- بشیر احمد بقلم خود

گواہ شد:- عبدالرشید اختر کارکن ٹاؤن کمیٹی ربوہ

مسل نمبر ۱۹۵۱۶

میں چوہدری منور محمود قمر ولد چوہدری غلام رسول صاحب قوم جٹ کاہلوں پیشہ معلم وقف جدید عمر ۲۴ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مانگا۔ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳ ۲/۶۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں

میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت ۶۰/- روپیہ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد:- منور محمود قمر معلم وقف جدید مانگا۔ ضلع سیالکوٹ۔

گواہ شد:- سردار محمد معلم وقف جدید ربوہ

گواہ شد:- محمد افضال معلم وقف جدید ربوہ

مسل نمبر ۱۹۵۱۸

میں چوہدری ناصر احمد ولد چوہدری فضل احمد صاحب قوم گوجر پیشہ واقف زندگی عمر ۲۳ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶-۷ ۱۹۶۰ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے

مکان واقع ربوہ ... ... ۱۰۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ پندرہ پونڈ ماہوار آمد ہے میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:- چوہدری ناصر احمد مبلغ جماعت احمدیہ بو حال بو سیرالیون

گواہ شد:- بشیر احمد اختر ولد محمد دین صاحب احمدیہ سیکنڈری سکول بو سیرالیون۔

گواہ شد:- ضیاء اللہ چیمہ ولد چوہدری عزیز اللہ صاحب۔

مسل نمبر ۱۹۵۱۹

میں ممتاز قریشی زوجہ منور احمد صاحب قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر ۳۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چونڈہ۔ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۱-۱۱-۶۰ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

روپے

۱- حق مہر بذمہ خاوند ... ۵۰۰۰

۲- زیورات طلائی ۶ تولے مالیتی ... ۱۲۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ:- ممتاز قریشی چونڈہ ضلع سیالکوٹ حال سیرالیون

گواہ شد:- منور احمد خاوند موصیہ سیرالیون۔

گواہ شد:- لطف الرحمان محمود دارالرحمت وسطی ربوہ حال بو سیرالیون

مسل نمبر ۱۹۵۲۰

میں احمد بی بی زوجہ منگا صاحب مرحوم قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر ۸۵ سال بیعت ۱۸۹۵ء ساکن ملکے کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۳-۱۱-۶۰ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔

نقد ... ۴۰۰ روپے

حق مہر وصول شدہ ... ۳۲ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اسکے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی۔

میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ:- احمد بی بی بیوہ منگا صاحب سکنہ ملکے کلاں ضلع سیالکوٹ۔

گواہ شد:- صوبیدار محمد حسین ولد میاں فضل الدین صاحب حال ملکے کلاں۔

گواہ شد:- پیر محمد ولد چوہدری نور احمد صاحب ملکے کلاں۔ ضلع سیالکوٹ۔

پاکستانی فضائیہ میں مستقل کمیشن

شرائط - عمر ۲۱ تا ۳۰ سال۔ ٹ ایمک انجینئرنگ برانچ۔ قابلیت بی۔ ایس سی انجینئرنگ الیکٹریکل یا میکینکل سگنل برانچ:- کم از کم بی۔ ایس سی فزکس اینڈ کیمسٹری۔ ایم۔ ایس۔ سی فزکس یا ریاضی یا بی۔ ایس۔ سی انجینئرنگ الیکٹریکل یا الیکٹرونکس کو ترجیح دی جائے گی۔

انٹرویو:- ۹ بجے مندرجہ ذیل مقامات پر اپنی میٹرک کی سند ہمراہ لائیں۔ نیز دیگر تعلیمی سرٹیفکیٹ

۲۶ جنوری ۶۹ - پی۔ ڈبلیو ڈی ریسٹ ہاؤس ساہیوال

۲۸ جنوری ۶۹ ریلوے ریسٹ ہاؤس پاکپتن

۲۹ جنوری ۶۹ کینال ریسٹ ہاؤس بہاولنگر

۳ فروری ۶۹ ٹ پ ر

ناظر تعلیم

درخواست دعا

خاکسار کے بھائی چوہدری نذیر احمد صاحب ناصر آباد اسٹیٹ سندھ کندھے اور بازو میں شدید درد کے باعث بیمار ہیں۔

احباب ان کی جلد از جلد کامل صحت کے لئے دعا فرمادیں۔

خاکسار چوہدری بشیر احمد

راولنڈی ربوہ

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

جنرل یحییٰ خان نے صدر مملکت کا عہدہ سنبھال لیا۔

راولپنڈی یکم اپریل۔ مارشل لاء کے ناظم اعلیٰ جنرل آغا محمد یحییٰ خان نے صدر مملکت کا عہدہ سنبھال لیا ہے۔ انہوں نے کل شام ایک فرمان جاری کیا جس میں کہا گیا ہے کہ جنرل یحییٰ خان ۲۵ مارچ ۱۹۶۹ء کی رات سے ملک کے صدر تصور ہوں گے اور وہ تمام اختیارات استعمال کریں گے جو صدر کو حاصل ہیں یا صدر کے عہدے کی ذمہ داریاں پوری کرنے کے لئے ضروری ہیں۔

ناظم اعلیٰ مارشل لاء نے جو فرمان جاری کیا ہے اس میں کہا گیا ہے کہ صدر پاکستان فیلڈ مارشل محمد ایوب خان این پی ایچ جے ۲۵ مارچ ۱۹۶۹ء کی رات کو صدر کے عہدے سے سبکدوش ہو گئے تھے۔ اور انہوں نے مجھے یعنی جنرل آغا محمد یحییٰ خان ایچ۔ پی۔ کے ایچ جے کو ناظم اعلیٰ مارشل لاء اور پاکستان کی مسلح افواج کے سپریم کمانڈر کی حیثیت میں تمام اختیارات سونپ دیئے۔

اب میں نے ۲۵ مارچ ۱۹۶۹ء کی رات سے ہی اسلامی جمہوریہ پاکستان کے صدر کا عہدہ سنبھال لیا ہے۔ اب میں وہ تمام اختیارات استعمال کروں گا۔ جو صدر کو حاصل ہوتے ہیں یا اس عہدہ کے فرائض ادا کرنے کے لئے ضروری ہیں۔

سابق صدر ایوب خان آج سوات روانہ ہو رہے ہیں

راولپنڈی یکم اپریل۔ باخبر ذرائع کے مطابق سابق صدر محمد ایوب خان آج سوات روانہ ہو رہے ہیں توقع ہے کہ سوات سے واپسی کے بعد وہ اسلام آباد میں اپنے ذاتی مکان میں رہائش اختیار کریں گے۔ کل سابق صدر بہاول پور گئے جہاں ان کے باغات ہیں

یونیورسٹیاں اور کالج کھل گئے،

لاہور یکم اپریل۔ پانچ ماہ کے طویل تعطل کے بعد کل مغربی پاکستان کے تمام علاقوں میں تعلیمی ادارے دوبارہ کھل گئے۔ اور ان میں نہایت جوش وخروش سے پڑھائی شروع ہو گئی۔ مختلف اطلاعات کے مطابق تمام یونیورسٹیوں، کالجوں، اور سکولوں میں حاضری مکمل تھی۔ تعلیمی نقصان کو پورا کرنے کے پیش نظر حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ اس مرتبہ موسم بہار اور موسم گرما کی تعطیلات نہیں ہوں گی بعض تعلیمی اداروں کے اساتذہ نے اعلان کیا ہے کہ پڑھائی کے مقررہ اوقات کے بعد بھی وہ مختلف شفٹوں میں طلباء کو تعلیم دیا کریں گے۔ جس کے لئے کوئی معاوضہ وصول نہیں کیا جائے گا۔

تنخواہ کی یکمشت ادائیگی شروع ہو گئی

کراچی یکم اپریل۔ پرائیویٹ کالجوں کے تمام اساتذہ کو نظامت تعلیم کراچی کی جانب سے تین تین ماہ کی تنخواہیں دی جا رہی ہیں۔ مارشل لاء حکام کے فیصلہ پر عملدرآمد کے لئے حکومت مغربی پاکستان نے نظامت کے فنڈ کے لئے اٹھارہ لاکھ روپے کی رقم دی تھی جو صرف دو ماہ کی تنخواہوں کے لئے کافی تھی۔ تیسرے ماہ کی رقم پوری کرنے کے محکمہ نے مخیر اور صاحب ثروت حضرات سے عطیات وصول کئے۔ باقی کی رقم خود پرائیویٹ کالجوں کی انتظامیہ نے ادا کر دی۔

زرعی یونیورسٹی کے امتحانات یکم اگست کو ہونگے

لائلپور یکم۔ اپریل مغربی پاکستان زرعی یونیورسٹی لائلپور تقریباً چار ماہ بند رہنے کے بعد کل دوبارہ کھل گئی۔ یونیورسٹی حکام نے اعلان کیا ہے کہ انڈر گریجوایٹ کلاسوں کے امتحان یکم اگست سے شروع ہوں گے۔

اشتہار

زیر دفعہ رول ۲۰ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت جناب میر عبدالمجید ڈپٹی سیٹلمنٹ کمشنر صاحب لائلپور

درخواست برائے تقرری جانشین مسماۃ سلمہ خاتون زوجہ عبدالعزیز

درخواست دہندہ:۔ عبدالعزیز وغیرہ

P.7 دھوبی گھاٹ لائلپور

بنام:۔ عوام الناس۔

ہر گاہ عوام الناس کو بذریعہ نوٹس اشتہار ہذا آگاہ کیا جاتا ہے کہ مسماۃ سلمہ خاتون زوجہ محمد عبدالعزیز کا مورخہ ۲۹/۶/۶۹ کو انتقال ہو گیا ہے اور میاں عبدالعزیز وغیرہ نے اپنے تقرری جانشین متوفی عدالت ہذا میں درخواست گزاری ہے لہٰذا اگر کسی کو کسی قسم کا کوئی اعتراض ہو تو وہ بحالت یاد کا لشا ۳۰ یوم کے اندر عدالت ہذا میں پیش ہوں بصورت دیگر میاں عبدالعزیز خاوند عبدالقدیر عبدالسمیع جمیل احمد پسران نجمہ عزیز۔ میمونہ عزیز شگفتہ خاور دختران سلمہ خاتون متوفیہ کو جانشین تصور کیا جائیگا اور جائیں گے اور حقوق متوفی ان کے نام منتقل کر دیئے جائیں گے۔

آج بتاریخ ۳/۲/۶۹ کو بدستخط میرے اور مہر عدالت سے جاری ہوا

فوجی بھرتی

تاریخ		دن	مقام بھرتی	ضلع
۳	۴/۶۹	جمعرات	سکول، اڈھلی موہلہ	سرگودھا
۸	۴/۶۹	منگل	ریسٹ ہاؤس جھنگ	جھنگ
۹	۴/۶۹	بدھ	دفتر کمیٹی بھیرہ	سرگودھا
۱۲	۴/۶۹	ہفتہ	سکول سھابکی	سرگودھا
۱۵	۴/۶۹	منگل	ریسٹ ہاؤس، عیسیٰ خیل	میانوالی
۱۶	۴/۶۹	بدھ	ریسٹ ہاؤس نزان خنڈا الوالہ	میانوالی
۱۹	۴/۶۹	ہفتہ	ریسٹ ہاؤس جوہر آباد	سرگودھا
۲۲	۴/۶۹	منگل	کینال ریسٹ ہاؤس حسام بنگلہ	سرگودھا
۲۳	۴/۶۹	بدھ	ایوان محمود۔ ربوہ	جھنگ
۲۶	۴/۶۹	ہفتہ	ریلوے ریسٹ ہاؤس شورکوٹ روڈ	جھنگ
۲۹	۴/۶۹	منگل	سکول چک نمبر ۲۵۵	جھنگ

نوٹ:۔ بھرتی صبح ۹ بجے ہو گی۔ امیدوار اپنا تعلیمی سرٹیفکیٹ اپنے ہمراہ لائیں۔

اعلانات نکاح

مورخہ ۳۰ مارچ ۱۹۶۹ء حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے نسیم بنت حاجی محمد یوسف صاحب اور شیخ زبید احمد صاحب ولد شیخ عبدالواحد صاحب کے نکاح کا اعلان مسجد مبارک میں بعد نماز مغرب فرمایا۔ حق مہر بارہ ہزار مقرر ہوا۔ عزیزہ نسیم مکرم شیخ محمد حنیف صاحب امیر جماعت کوئٹہ کی بھانجی اور مکرم شیخ کریم بخش صاحب کی نواسی ہیں۔ بزرگان سلسلہ اور احباب کرام سے درخواست ہے کہ اس نکاح کے بابرکت ہونے کے لئے دعائے خاص فرمائی جائے۔

۲۔ خاکسار کے بیٹے عزیز مبارک احمد صاحب طاہر بی اے (سٹوڈنٹ) کا نکاح عزیزہ لبنیٰ ناہید بنت چوہدری احمد الدین صاحب آف کنجاہ ضلع گجرات کے ساتھ بعوض مبلغ تین ہزار روپے حق مہر سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ ۳۰ مارچ ۱۹۶۹ء کو بعد نماز مغرب مسجد مبارک ربوہ میں پڑھا۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت بنائے۔ آمین (خاکسار محمد منور مبلغ مشرقی افریقہ حال منٹگمری اریا۔ ربوہ)

ضروری اعلان

بعض احباب خزانہ صدر انجمن احمدیہ کو چندہ اخبار الفضل ارسال کرتے ہوئے تفصیل نہیں بھجواتے جس کی وجہ سے تعمیل میں مشکل پیش آتی ہے اور رقوم کا اندراج نہیں ہوتا۔ دفتر کو وی پی کرنا پڑتا ہے۔ لہٰذا احباب آئندہ رقم ارسال کرتے ہوئے مندرجہ ذیل تفصیل ضرور دے دیا کریں۔

(۱) اخبار نیا جاری کرانا ہے یا پہلے سے جاری ہے خطبہ نمبر ہے یا روزانہ

(۲) اگر جاری ہے تو خریداری نمبر کیا ہے۔ (خطبہ نمبر یا روزانہ) یہ نمبر آپ کے اخبار کی پتہ کی چٹ پہ ہوتا ہے۔ (مینیجر الفضل)

گرائپ واٹر وغیرہ کی نسبت کہیں زیادہ مفید دوا

بے بی ٹانک

بچوں کی کمزوری، سوکھا پن، قے، دست، دانت نکالنے کی تکالیف کے لئے بے بی ٹانک! بچوں کی نشوونما کے لئے بے بی ٹانک استعمال کریں پیکنگ ۲/- ، 1/25

کیوڈسٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ۳۵ کمرشل بلڈنگ مال لاہور ✻ ڈاکٹر رلیجہ ہومیوپیتھک کمپنی۔ گول بازار ربوہ

اللہ تعالیٰ نے جو سامان عطا کئے ہیں حصولِ رزق کیلئے اُن سے کام لینا ضروری ہے

جو ان سامانوں سے پوری طرح کام لیتے ہیں ان کی ضرورتیں پوری ہوتی چلی جاتی ہیں

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سورۃ العنکبوت کی آیت اِنَّمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ اَوْثَانًا وَّتَخْلُقُوْنَ اِفْکًا ط اِنَّ الَّذِیْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ لَا یَمْلِکُوْنَ لَکُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰہِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوْہُ وَاشْکُرُوْا لَہٗ ط اِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

پھر حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنی قوم کو صرف یہ نصیحت ہی نہیں کی کہ فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰہِ الرِّزْقَ بلکہ آپ نے اپنا عملی نمونہ ان کے سامنے اس طرح پیش کیا کہ جب آپ کو خدا تعالیٰ نے کہا کہ جا اور اپنے بچے اسمٰعیل اور اس کی ماں ہاجرہؑ کو ایک وادی غیر ذی زرع میں چھوڑ آ تو انہوں نے یہ نہیں سوچا کہ وہاں ان کے کھانے پینے اور رہنے کا کیا انتظام ہوگا۔ بلکہ وہ گئے اور ہاجرہؑ اور اسمٰعیل کو ایک بے آب و گیاہ جنگل میں چھوڑ کر چلے آئے، کیونکہ انہیں یقین تھا کہ جو خدا انہیں گھر پر رزق دیتا رہا ہے وہ انہیں اس جنگل میں بھی رزق عطا فرمائے گا۔

پھر فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰہِ الرِّزْقَ فرما کر حضرت ابراہیم علیہ السلام نے انہیں اس امر کی طرف بھی توجہ دلائی کہ اللہ تعالیٰ نے جو نعمتیں سامان عطا کئے ہوئے ہیں ان سے کام لو، پھر تم دیکھو گے کہ کس طرح تمہاری تمام ضرورتیں پوری ہوتی چلی جاتی ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ دنیا میں انسان کچھ دولتیں کماتا ہے اور کچھ دولتیں انسان کو خدا کی طرف سے ملی ہوئی ہوتی ہیں۔ جو دولتیں انسان دنیا میں کماتا ہے وہ کسی انسان کے پاس زیادہ ہوتی ہیں کسی کے پاس کم ہوتی ہیں اور کسی کے پاس ہوتی ہی نہیں مثلاً زمین بھی دولت ہے لیکن دنیا کے سب لوگ زمیندار نہیں۔ کسی کے پاس زمین بہت زیادہ ہے کسی کے پاس بہت کم زمین ہے اور کسی کے پاس زمین ہے ہی نہیں۔ تجارتیں ہیں ان کا بھی یہی حال ہے۔ کوئی پھیری کرکے گذارہ کرتا ہے اور کوئی بڑے بڑے کارخانوں کا مالک ہے۔ بنکنگ کا بھی یہی حال ہے مالی لحاظ سے کسی کے پاس پانچ سات روپے ہوتے ہیں تو وہ اپنے آپ کو مالدار سمجھتا ہے اور کسی کے پاس کروڑوں روپے ہوتے ہیں اور پھر بھی وہ اور مال حاصل کرنے کی کوشش کرتا رہتا ہے امریکہ میں بعض لوگوں کی سالانہ آمد کروڑوں ڈالر ہے ان کو بھی مالدار کہتے ہیں، اور غرباء کے علاقہ میں اگر کسی کے پاس سو دو سو روپیہ آجاتا ہے تو لوگ کہتے ہیں یہ شخص بہت مالدار ہے۔ غرض وہ دولت جو انسان کماتا ہے اور جو ظاہر میں نظر آتی ہے سب کو یکساں طور پر نہیں ملی کیونکہ اُس کے لئے محنت اور جدوجہد کرنی پڑتی ہے اور اسی وجہ سے انسانوں میں بہت بڑا تفاوت پایا جاتا ہے یہ تفاوت کبھی قانون کے طور پر ہوتا ہے جیسے جو شخص زیادہ محنت کرتا ہے زیادہ کما لیتا ہے اور کبھی استثناء کے طور پر ہوتا ہے جیسے ماں باپ مالدار ہوں تو ان کا بیٹا بغیر کسی محنت کے مالدار بن جاتا ہے لیکن ایک دوسری قسم کی دولت بھی انسان کو ملتی ہے جو حقیقتاً بہت زیادہ قیمتی ہوتی ہے مگر افسوس ہے کہ انسان اس کی قدر نہیں کرتے۔ حالانکہ وہی دولت اصل دولت ہے اور پھر وہ ایسی دولت ہے جو تمام انسانوں کو یکساں طور پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطا کی گئی ہے اور وہ دولت ہے حافظہ کی۔ فکر کی، ذہانت کی، عقل کی، تدبر کی یہ دولت ہر ایک انسان کو ملی ہے سوائے پاگل اور فاتر العقل کے اور یہ چیز بطور استثناء کے ہے ورنہ جو انسان بھی دُنیا میں پیدا ہوتا ہے اسے اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ خزانہ دے کر بھیجا جاتا ہے اسے پیدائش کے ساتھ ہی حافظہ اور ذہانت اور فکر اور تدبر کی قوتیں عطا کی جاتی ہیں اگر بعد میں وہ اُن کی ناقدری کرتا ہے تو یہ قوتیں کلی طور پر یا جزوی طور پر ضائع ہو جاتی ہیں۔

(تفسیر کبیر سورۃ عنکبوت)

اقربا نوازی کے مرتکب سرکاری ملازموں کو چودہ سال قید سخت کی سزا دیجائیگی

بیرونی ممالک میں ناجائز املاک اور اثاثوں سے پولیس کو مطلع کرنے کی ہدایت

راولپنڈی ۲ اپریل۔ ناظم اعلیٰ مارشل لاء نے کل چار نئے ضابطے جاری کئے ہیں جن کے تحت اقربا نوازی اور خویش پروری کے مرتکب سرکاری ملازموں کے لئے چودہ سال قید سخت کی سزا کا اعلان کیا ہے۔ نئے مارشل لاء ضوابط میں یہ بھی کہا گیا کہ کسی شخص کو نقصان پہنچانے کی نیت سے سرکاری افسروں کو غلط اطلاع فراہم کرنے والے یا خود کو غلط طور پر فوجی یا سول افسر ظاہر کرنے والے بھی قید سخت کی سزا کے مستوجب ہوں گے۔

ناظم اعلیٰ مارشل لاء نے یہ حکم بھی دیا ہے کہ رشوت خور سرکاری ملازموں، سمگلروں، چور بازاری کرنے والوں اور ذخیرہ اندوزوں کے بارے میں اطلاعات فوری طور پر نزدیک ترین تھانے کے انچارج کو دیں۔ اسی طرح اگر کسی شخص نے بیرونی ممالک میں غیر قانونی طور پر املاک یا زر مبادلہ حاصل کر رکھا ہے اس کی اطلاع بھی نزدیک ترین تھانے کو دی جائے۔ اطلاع نہ دینے والے شخص کو قید کی سزا دی جائے گی۔ جو شخص سمگلر، ذخیرہ اندوز یا راشی ملازم کے بارے میں صحیح اطلاع دے گا۔ اور اس اطلاع کی بنا پر ملزم کو جرمانہ کیا جائے گا۔ تو عدالت اس جرمانے کا نصف اطلاع دہندہ کو بطور انعام دے سکے گی۔

مارشل لاء حکام نے دفاتر شکایات قائم کر دیئے

راولپنڈی ۲ اپریل۔ چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر کے ہیڈ کوارٹر سے جاری ہونے والے ایک اعلان میں کہا گیا ہے کہ کسی شخص کو مسلح افواج، پولیس یا سول انتظامیہ کے کسی رکن کی جانب سے غیر قانونی اقدام یا اپنے فرائض سے پہلوتہی کے باعث کوئی تکلیف پہنچے تو وہ متعلقہ آدمی کے خلاف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر یا زون سیکٹر کے سب ایڈمنسٹریٹر کے پاس اس امر کی تحریری درخواست دینے کا مجاز ہے۔ یہ بات مارشل لاء آرڈر ۱۶ میں کہی گئی ہے

کہا گیا ہے کہ مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر یا سیکٹر کے سب ایڈمنسٹریٹر شکایت موصول ہونے پر اور اس بات سے مطمئن ہونے پر کہ شکایت صحیح معلوم ہوتی ہے متعلقہ افسر کے خلاف تحقیقات کرانے کے بعد تادیبی اقدام کر سکتے ہیں [illegible]

یکم اپریل ۱۹۶۹ء سے ربوہ سے گزرنے والی ریل گاڑیوں کے اوقات

لاہور یا لائل پور کو جانے والی گاڑیاں

		روانگی ربوہ	آمد لائل پور	آمد لاہور	
۱۔	۵۴ ڈاؤن پسنجر	۵۲-۱ رات	۴۷-۳	۷۵-۳ صبح	ماڑی انڈس تا لاہور
۲۔	۳۸ ڈاؤن ایکسپریس	۴۲-۶ صبح	—	۳۰-۹ صبح	سرگودہا تا لاہور
۳۔	۱۲ ڈاؤن چناب	۱۱-۹ صبح	۴۵-۱۰	۵۵-۸ صبح (کراچی آمد)	پشاور چھاؤنی تا کراچی شہر
۴۔	۶۴ ڈاؤن پسنجر	۱۰-۱ بعد دوپہر	۳-۳ بعد دوپہر	—	کندیاں تا لائل پور
۵۔	ریل کار ۱۶ ڈاؤن	۴۸-۳ "	—	۲۰-۷ شام	سرگودہا تا لاہور
۶۔	ریل کار ۶۲ ڈاؤن	۴-۱۱ صبح	۲۵-۱۲ دوپہر	—	سرگودہا لائل پور
۷۔	۵۲ ڈاؤن پسنجر	۵۳-۶ شام	۱۸-۹ شام	—	لالہ موسیٰ تا لائل پور

سرگودہا کی طرف جانے والی گاڑیاں

		روانگی لاہور یا لائل پور	آمد ربوہ	آمد سرگودہا	
۱۔	۵۳ اپ پسنجر	۲۰-۷ شام	۱۶-۱۲ رات	۲-۱ رات	لاہور تا ماڑی انڈس
۲۔	ریل کار ۱۵ اپ	۴۰-۳ رات	۳۷-۶ صبح	۱۵-۸ صبح	لاہور تا سرگودہا
۳۔	۵۱ اپ پسنجر	۳۰-۷ صبح	۴-۹ صبح	۴۵-۱۰ صبح	لائل پور تا لالہ موسیٰ
۴۔	۶۳ اپ پسنجر	۲۵-۹ صبح	۳۳-۱۱ قبل دوپہر	۴۵-۱ بعد دوپہر	لائل پور تا کندیاں
۵۔	ریل کار ۶۱ اپ	۲۰-۲ بعد دوپہر	۴۳-۳ بعد دوپہر	۱۵-۵ شام	لائل پور تا سرگودہا
۶۔	۱۱ اپ چناب ایکسپریس (از کراچی [illegible])	۳۰-۷ شام	۴۱-۵ شام	۱۲-۷ شام	کراچی تا پشاور چھاؤنی
۷۔	۲۹ اپ سرگودہا ایکسپریس	۵۵-۴ شام	۴۱-۷ شام	۵۰-۸ شام	لاہور تا سرگودہا